صنفی تشدد سے متاثرافراد کی پناہ گاہوں کے لیے
تجویز کردہ انسانی حقوق کا انڈیکس

حقوق پر مبنی معیار اور اصول و قواعد کی تعمیل کیسے ممکن ہے؟

(مجوزہ بہتر معیار کی دستاویز)

dastak

تعارف

یہ دستاویز پاکستان میں نجی اور سرکاری شعبوں میں صنفی تشدد سے متاثر افراد کی پناہ گاہوں کے لیے انسانی حقوق کے معیاروں اور طور طریقوں کے ایک اشاریہ پر مشتمل ہے۔ صنفی تشدد انسانی حقوق کا ایک باضابطہ مسئلہ ہے۔ اسی لیے جوابی خدمات کو زندگی، آزادی، وقار، رازداری، رضا کارانہ اور باخبر رضامندی، صحت، عدم تفریق، نقل وحرکت کی آزادی اور ظالمانہ، غیر انسانی یا ذلت آمیز سلوک کا نشانہ بنائے جانے سے آزادی ضروری ہے۔ متاثرہ افراد کے حقوق کی فراہمی اور بحالی پر توجہ دینا لازم ہے۔ تجویز کیے گئے ان معیاروں اور طور طریقوں پر عمل درآمد سے توقع ہے کہ تمام پناہ گاہوں کا معیار ایک جیسا ہوگا اور وہ وسائل کی رکاوٹوں کے باوجود اپنے ہاں مقیم افراد کو اعلیٰ ترین معیار کی دیکھ بھال فراہم کرسکیں گی۔

اس دستاویز کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

پہلے حصہ میں پناہ گاہوں کے لیے خدمت کی فراہمی کے اہم زاویوں، طریقہ کار، خدمات اور حقوق کی وضاحت کی گئی ہے۔

دوسرے حصہ میں طور طریقوں، معیاروں اور جانچ پڑتال کے ان نکات کا بیان ہے جنہیں یہ دیکھنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے کہ عمل درآمد ٹھیک طریقے سے کیا گیا ہے یا ان کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

دوسرے حصہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ پناہ گاہوں کی خدمات اور طور طریقے پہلے حصہ میں بتائے گئے مختلف زاویوں، حقوق اور معیاری طریقہ کار کے مطابق کیسے ہوسکتے ہیں۔ اس حصہ کا مقصد اپنی خدمات کے دائرہ کار اور معیار کو بہتر بنانے میں کوشاں پناہ گاہوں کی رہنمائی اور ان کے حقوق پر مبنی معیاروں پر عمل درآمد میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ تمام تجویز کردہ طور طریقے انسانی حقوق کے اصولوں کے ساتھ منسلک ہیں اور ساتھ ہی ساتھ معیاروں پر عمل درآمد کی جانچ پڑتال کے نکات بھی دیے گئے ہیں۔

انڈیکس میں سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے سیکھی گئی باتیں، ٹیسٹ میں اہلیت کی جانچ، معیاری ضابطہ عمل

یا ایس او پیز (SOPs) کے جائزے اور متعدد سرکاری اور نجی پناہ گاہوں کے کم سے کم معیارات شامل ہیں۔ ان پناہ گاہوں کے دورے سے یہ جانچنا بھی شامل ہے کہ روزمرہ معمولات میں اپنے لیے طے کیے گئے معیاروں پر وہ کس مستقل مزاجی اور کس حد تک عمل درآمد کرتی ہیں۔ اس وقت پناہ گاہوں کے طور طریقے حقوق کے مطابق ہیں لیکن ان میں جو چیز موجود نہیں ہے وہ حقوق کے زاویہ نگاہ سے معاملات کو دیکھنا ہے۔ اگرچہ غیر ارادی خلاف ورزیوں اور بدسلوکی کے خطرات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔

لہٰذا، اس دستاویز کا مقصد انسانی حقوق کے زاویہ نگاہ، صنفی تشدد سے تحفظ اور جوابی اقدامات کے ساتھ اس کے ربط کی تفہیم فراہم کرنا اور رہنمائی کے ایک آلہ کے طور پر استعمال ہے تا کہ پناہ گاہوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے دائرہ کار کو وسیع کر سکیں اور وسائل کے بہتر استعمال سے عمل کا اچھا نمونہ بن سکیں۔ پناہ گاہیں ان کے علاوہ دیگر اچھے طور طریقوں پر بھی عمل کر سکتی ہیں مگر یہ لازم ہے کہ ان کی جڑیں انسانی حقوق یا ان سب سے زیادہ متعلقہ اصولوں میں ہوں جن کی نشاندہی صنفی تشدد سے تحفظ اور جوابی اقدامات کے تناظر میں اس دستاویز میں کی گئی ہے۔

پہلا حصہ

اہم زاویے، طریقہ کار، خدمات اور حقوق کیا ہیں؟

خدمت کی فراہمی کے تجویز کردہ زاویے

صنفی تشدد کے ایک موثر جوابی نظام میں سوچ کے مندرجہ ذیل زاویے اپنانے کی ضرورت ہے۔

مقیم متاثرہ افراد پر مرکوز زاویہ نظر

مقیم متاثرہ افراد پر مرکوز زاویہ نظر بنیادی طور پر ایک ایسا معاون ماحول پیدا کرتا ہے جس میں ان کے حقوق اور خواہشات کا احترام کیا جاتا ہے، ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جاتا ہے، اور ان کے ساتھ وقار اور احترام کا سلوک کیا جاتا ہے۔ تمام پناہ گاہوں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ خدمات کی فراہمی میں مقیم افراد کی ضروریات، حقوق اور بہترین مفادات کی حیثیت مرکزی اور ان کے قیام کے پورے عرصے کے لیے اولین ترجیح ہے۔

حقوق پر مبنی زاویہ نظر

حقوق پر مبنی زاویہ نظر امتیازی سلوک اور عدم مساوات کی بنیادی وجوہات جاننے اور انھیں دور کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام مقیم افراد کو پناہ گاہ میں قیام کے دوران انسانی حقوق کے قانون کے اصولوں کے مطابق، تشدد، استحصال اور بدسلوکی سے محفوظ، ان کی عمر، نسل، مذہب اور معاشرتی حیثیت سے قطع نظر، آزادی اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ اس زاویہ نظر میں یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ متاثرہ مقیم افراد بنیادی اور انسانی حقوق کے مستحق ہیں جن کی قانون نے ضمانت دی ہے، جو ناقابل تنسیخ ہیں اور جوابی اقدامات کے کسی بھی مرحلہ پر خدمت فراہم کرنے والوں کو ان کی خلاف ورزی یا ان پر سمجھوتا نہیں کرنا چاہیے۔

یقینی تحفظ کا زاویہ نظر

اس زاویہ نظر کے تحت ایسے تمام اقدامات اٹھانا ضروری ہے جو خدمت فراہم کرنے یا پناہ گاہ کے عملہ کی کارروائیوں کے نتیجہ میں مقیم افراد کو مزید نقصان سے بچا سکیں۔

شراکت دارانہ زاویہ نظر

ایک شراکت دارانہ/ اجتماعی زاویہ نظر یقینی بناتا ہے کہ متاثرہ مقیم افراد اپنے تحفظ سے متعلق حکمت عملی تیار کرنے اور ایک موثر ردعمل کی فراہمی میں شراکت دار کے طور پر سرگرم عمل ہوں۔اس زاویہ نظر میں خواتین، لڑکیوں اور خطرہ کا سامنے کرتے دیگر افراد کے ساتھ براہ راست مشاورت شامل ہے تاکہ صنفی تشدد کے جوابی اقدامات میں خامیوں کی نشان دہی ہو اور پناہ گاہوں کی موجودہ پالیسیوں اور تحفظ کے طریقہ کار کو بہتر بنایا جا سکے۔

خدمات کی فراہمی کا طریقہ کار اور حکمت عملی

اکثر اوقات پناہ گاہیں صنفی تشدد رسپانس نیٹ ورک کے حامل متاثرہ افراد کے لیے موثر مدد کی حیثیت رکھتی ہیں اور اسی وجہ سے ان سے اعلیٰ معیار اور مکمل خدمات کی فراہمی کی توقع کی جاتی ہے۔اس حصہ میں پناہ گاہوں کے لیے تجویز کیا گیا ہے کہ وہ مختلف طریقہ کار کو اپنے معمولات کا حصہ بنائیں تاکہ متاثرہ افراد کو ایک وسیع پیمانے پر جامع جوابی اقدام کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

تمام سہولیات ایک چھت تلے

پناہ گاہوں کو کوشاں ہونا چاہیے کہ وہ مقیم افراد کو ان کی مختلف ضروریات بشمول رہائش، قانونی امداد، نفسیاتی مشاورت، اور معاشی اختیار ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کریں۔

وسیع نیٹ ورک

اس طریقہ کار کا تصور یہ ہے کہ صنفی تشدد رسپانس نیٹ ورک اتنا وسیع ہو کہ کسی بھی متاثرہ مقیم فرد کی ہر طرح کی ضرورت کو پورا کر سکے۔

کسی فرد کو کسی طرح کے صنفی تشدد کا سامنا کرنے کے بعد مدد، جوابی اقدام یا بحالی کی تلاش میں کسی رکاوٹ یا مشکل کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔اگرچہ پناہ گاہوں کا دائرہ کار محدود ہے اور ممکن ہے وہ کسی متاثرہ مقیم فرد کی ہر ضرورت پوری نہ کر سکتی ہوں، تاہم ان کے پاس ایسے افراد کی مطلوبہ خدمات اور جوابی اقدام کی جانب رہنمائی کے لیے ایک فعال ریفرل نیٹ ورک ہونا چاہیے۔

شواہد پر مبنی فیصلہ کرنا

پناہ گاہوں کو ڈیٹا مینجمنٹ کے ایک ایسے جامع نظام (ترجیحی طور پر ڈیجیٹل) تک رسائی ہونی چاہیے جس میں نہ صرف یہ کہ متاثرہ مقیم افراد کی معلومات اور اعداد و شمار محفوظ ہوں بلکہ جن سے پناہ گاہیں اور خدمات فراہم کرنے والے ادارے آنے والے کیسز کی نوعیت کی نگرانی اور جانچ پڑتال کر سکیں تاکہ وہ صنفی تشدد کے جوابی اقدام میں خامیوں کی نشان دہی کر سکیں اور صلاحیتوں میں اضافہ کے ساتھ خدمات کا معیار بہتر بنا سکیں۔

قابل اور احترام کرنے والا عملہ

تشدد کا شکار اور تکلیف میں مبتلا افراد کو دیکھ بھال اور مدد فراہم کرنے کے عزم کے ساتھ ساتھ صلاحیت اور استعداد کا ہونا بھی ضروری ہے۔ پناہ گاہوں کو لازمی خدمات پیشہ ورانہ قابلیت اور مہارت کے ساتھ فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ پناہ گاہوں کو اپنے عملہ کی صلاحیتوں اور مہارتوں کا اندازہ لگانے کے

لیے ایک نظام وضع کرنا چاہیے تاکہ عملہ حساس طریقے سے متاثرہ مقیم افراد کو خدمات فراہم کرنے کے اہل ہو۔ اگر عملے کی قابلیت میں کمی نظر آئے تو وقتاً فوقتاً مقیم افراد کے معاملات کو دیکھنے کے لیے ضروری مہارتوں اور حساسیتوں پر مبنی تربیت کا اہتمام کیا جائے۔ عملے کے لیے ایک ضابطہ اخلاق بھی تیار کیا جائے جس میں یہ بتایا جائے کہ ان سے کیسے رویہ کی توقع کی جائے گی اور کسی بھی کوتاہی کی صورت میں فوری تحقیقات کے لیے کارروائی کیسے ہوگی۔

ممکنہ خطرے کا تجزیہ اور اس میں کمی

پناہ گاہوں کو ادارے اور اس کے مکینوں کو درپیش خطرات کے تجزیہ کی حکمت عملی اور اس میں کمی کے متعدد منصوبے تیار کرنا چاہئیں۔ پناہ گاہوں کو چاہئے کہ وہ کووڈ 19 جیسے وبائی امراض سے پیدا ہونے والے ہنگامی حالات میں کام کے لیے گنجائش رکھیں اور پروٹوکول تیار کریں۔ جہاں کسی غیر متوقع ہنگامی صورتحال کا سامنا ہو، پناہ گاہوں کی انتظامیہ کو ممکنہ خطرہ کی فوری اور مکمل جانچ کرنی چاہیے تاکہ ممکنہ خطرات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی ہو۔

رسائی

پناہ گاہوں کو خصوصی پروٹوکول وضع کرنا چاہئے تاکہ کمزور گروہوں، جیسے ٹرانس جینڈر، معذور و زخمی افراد، اور ان کے ہمراہ بچوں کی خصوصی ضروریات کو پورا کیا جا سکے اور انکے بہترین مفادات کو مدِنظر رکھا جائے۔

صنفی تشدد سے متاثرہ افراد کے حقوق

اس حصہ میں ان اہم اور بنیادی انسانی حقوق کی نشان دہی کی گئی ہے جو صنفی تشدد سے تحفظ اور جوابی اقدام کے تناظر میں انتہائی متعلقہ سمجھے جاتے ہیں۔ یہ حقوق دستور پاکستان 1973، انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ (UDHR)، خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمہ کے کنونشن (CEDAW) اور شہری اور سیاسی حقوق سے متعلق بین الاقوامی عہد نامہ (ICCPR) سے اخذ کیے گئے ہیں۔ یہ حقوق اس زاویہ نگاہ کی بنیاد تشکیل دیتے ہیں جسے جوابی اقدام کرنے والوں کو تشدد سے متاثر افراد کو مدد فراہم کرنے کے دوران اپنانا چاہیے۔

1- زندگی، آزادی اور تحفظ کا حق

آئین پاکستان کے آرٹیکل 9 کے تحت متاثرہ فرد اور ان کے ساتھ بچوں کی حفاظت اور سلامتی کی ضمانت دی گئی ہے۔ تمام خدمات فراہم کرنے والوں کو اپنے دائرہ کار کے مطابق ضروری اور مناسب حفاظتی انتظامات کرنا ہوں گے تا کہ پناہ گاہوں میں زیادتی، تشدد اور بدعملی سے متاثرہ افراد اور ان کے ساتھ بچوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

2- رضا کارانہ اور باخبر رضامندی کا حق

باخبر رضامندی کسی خاص سرگرمی یا فیصلہ سازی میں حصہ لینے کے لیے اس سے متعلق تمام حقائق اور نتائج پر غور کرنے کے بعد رضا کارانہ رضامندی یا منظوری کو ظاہر کرتی ہے۔ خدمات فراہم کرنے والے افراد کو دستیاب لائحہ عمل، مدد کے راستوں اور ان کے تمام ممکنہ نتائج کے بارے میں متاثرہ افراد کو آگاہ کرنا چاہیے تا کہ وہ غیر مناسب دباؤ، اثر ورسوخ اور مجبوری سے پاک باخبر اور عقلی فیصلے کر سکیں۔

3- رازداری اور اخفا کا حق

آئین پاکستان کے آرٹیکل 14 کے مطابق اور آئی سی سی پی آر کے آرٹیکل 17 کے تحت متاثرہ افراد کے رازداری کے حق کو برقرار رکھا جانا چاہیے اور ان کا ڈیٹا نجی رکھنا چاہیے۔ خدمات فراہم کرنے والے افراد کو متاثرہ فرد کی باخبر رضامندی کے علاوہ کسی تیسرے فریق کو اس کا فراہم کردہ ایسا کوئی بھی ڈیٹا یا معلومات نہیں دینا چاہیے جس سے اس کی شناخت ہو سکے۔

4- وقار اور احترام کا حق

آئین پاکستان کے آرٹیکل 14 کے مطابق تمام اقدامات میں متاثرہ افراد کے بہترین مفادات، انتخاب، خواہشات، حقوق اور وقار کا احترام ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ خدمات فراہم کرنے والوں کا کام بحالی میں مدد اور متاثرہ افراد کی مدد کے لیے وسائل کی فراہمی ہے اور ایسا کرتے ہوئے تزلیل یا تحقیر سے ان کی عزت نفس اور احترام کو مجروح نہیں کرنا چاہیے۔

5- ظالمانہ، غیر انسانی اور غیر اخلاقی سلوک سے آزادی کا حق

متاثرہ افراد کو کسی ایسے سلوک کا نشانہ نہیں بنانا چاہیے جس سے قانون کی خلاف ورزی ہو اور عزت نفس سمیت ان کے فطری حقوق کی حق تلفی ہو، جسمانی نقصان ہو یا جذبات کو ٹھیس پہنچے۔ جیسا کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 14 اور آئی سی سی پی آر کے آرٹیکل 7 میں بیان کیا گیا ہے۔

6- عدم تفریق کا حق

آئین پاکستان کے آرٹیکل 20، 25 اور 26 کے تحت تمام متاثرہ افراد سے یکساں اور مساوی سلوک اور عمر، نسل، مذہب، قومیت، برادری، جنسی رجحان یا کسی بھی اور خصوصیت سے قطع نظر منصفانہ سلوک ہونا چاہیے۔

7- نقل وحرکت کی آزادی کا حق

آئین پاکستان کے آرٹیکل 9 اور آرٹیکل 15 کے تحت تمام متاثرہ افراد کو نقل وحرکت کی آزادی کا حق حاصل ہے اور یہ حق صرف قانون کے دائرے تک محدود ہوسکتا ہے۔ پناہ گاہوں سمیت خدمات فراہم کرنے والے اداروں کو متاثرہ افراد کو روکنے، ریمانڈ دینے یا قید رکھنے کے لیے حراستی مراکز کے متبادل کے طور پر استعمال نہیں ہونا چاہیے۔

8- ملاقات کا حق

تمام متاثرہ مقیم افراد کو ملاقات کا حق ملنا چاہیے۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 9 اور 15، جو بالترتیب افراد کی حفاظت اور نقل وحرکت کو تحفظ دیتے ہیں، کے تحت ان کے کنبہ کے افراد اور دوست احباب ان سے مل سکتے ہیں۔ ملاقات کے لیے طے کردہ قواعد وضوابط مقیم فرد کی رضا کارانہ رضامندی کے حق، اس کی اور دیگر رہائشیوں اور پناہ گاہ کے عملہ کی حفاظت، گفت گو کی رازداری کے اصولوں کو مدِنظر رکھ کر بنائے جانے چاہئیں اور اس طرح کی کارروائی کے لیے موزوں اور پروقار ماحول فراہم ہونا چاہیے۔

9- شکایات کا حق

مقیم افراد کو شکایات کے کسی ایسے نظام تک رسائی ہونی چاہیے جو پناہ گاہ کی انتظامیہ کے زیرِ انتظام ہو ،تاکہ وہ یوڈی ایچ آر کے آرٹیکل 8 میں موجود مدد کے حق کے تحت پناہ گاہ کے عملہ اور دوسرے مکینوں کے خلاف شکایت درج کرواسکیں۔

10- مناسب معیار کی رہائش کا حق

جیسا کہ یوڈی ایچ آر کے آرٹیکل 25 میں بیان کیا گیا ہے، مقیم افراد کو مہذب، قابل احترام اور آرام دہ رہائش ملنا ضروری ہے جس میں، غذائیت سے بھرپور کھانا، بجلی اور صفائی ستھرائی / واش روم اور ذاتی حفظان صحت کی اشیا، صاف کپڑے، بستر اور تفریحی سہولیات میسر ہوں۔

11- سماجی اور اقتصادی مواقع کا حق

جیسا کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 38 میں بتایا گیا ہے کہ پناہ گاہوں کو مقیم افراد کی سماجی اور معاشی بحالی کے لیے آگاہی سیمینار، تربیتی اور ایسی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا ہوگا جن سے ان کی مہارتی تربیت ہو اور ایسا علم ملے کہ خودانحصاری پا کر بااختیار بنیں۔

12- آرام اور فرصت کا حق

جیسا کہ یو ڈی ایچ آر کے آرٹیکل 24 میں بتایا گیا ہے، مقیم افراد کو ایک دن میں 8-10 گھنٹے آرام (نیند وغیرہ) کے مناسب مواقع کی اجازت ہونی چاہئے اور پناہ گاہ کو ان کے لیے تفریحی سرگرمیوں جیسا کہ ٹیلی ویژن اور کتابوں تک رسائی اور باقاعدگی سے سیر و تفریح کا اہتمام کرنا چاہیے۔

13- صحت کا حق

متاثرین کو صحت کی معیاری دیکھ بھال تک رسائی ہونی چاہئے جیسا کہ یو ڈی ایچ آر کے آرٹیکل 25 اور زندگی کے حق کا احاطہ کرتے آئین پاکستان کے آرٹیکل 9 میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر پناہ گاہیں صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے سے قاصر ہوں تو انھیں ایک ریفرل نیٹ ورک وضع کرنا چاہیے اور متبادل خدمت مہیا کرنے والوں کے ساتھ رابطہ رکھنا چاہیے تا کہ مقیم افراد کو شفا، بحالی، اختیار اور صحت یابی پر مرکوز معیاری ذہنی صحت سے متعلق مشاورت اور نفسیاتی مدد مل سکے۔ پناہ گاہیں اندرونی یا بیرونی مشاورت کی خدمات کا بندوبست کر سکتی ہیں جن تک مقیم افراد اپنی رضامندی سے رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔

14- بچوں کے حقوق کا احترام

پناہ گاہوں کو آئین پاکستان کے آرٹیکل 35 اور 25(3) کے تحت متاثرہ افراد کے ساتھ آنے والے بچوں کی ضروریات اور حقوق کے مطابق خصوصی سہولیات فراہم کرنا چاہیں۔ ان میں زیادتی، تشدد اور ہراسانی سے بچانے کے لیے بچوں کے تحفظ کی پالیسی، تعلیم، کھیل اور غذائیت سے بھرپور خوراک شامل ہے۔

پناہ گاہوں میں خدمات کی تجویز کردہ اقسام

اس حصہ میں ان خدمات کا مختصر ذکر ہے جو پناہ گاہوں میں مقیم متاثرہ افراد کو لازمی طور پر ملنی چاہیئں۔

1- سیکیورٹی

پناہ گاہوں کو متاثرہ افراد اوران کے ساتھ آنے والے بچوں کی حفاظت، سلامتی اور تحفظ کے لیے مناسب اور ضروری حفاظتی پروٹوکولز تیار کرنے اور ان کے مطابق ضروری انتظامات کرنا چاہیں۔

2- رہائش

پناہ گاہوں کو قیام وطعام کی مناسب خدمات فراہم کرنا چاہئیں۔ رہائشی علاقہ کے ماحول کو دوستانہ، گھریلو، خوش گوار اور آرام دہ ہونا چاہیے۔

3- داخلہ اور روانگی

پناہ گاہوں میں داخلہ اور روانگی کا نظام باقاعدہ اور منظّم ہونا چاہیے۔ عملہ اور انتظامیہ کو داخلہ اور روانگی کے وقت متاثرہ افراد کے عدم تفریق، باخبر اور رضا کارانہ رضامندی، رازداری اور وقار کے حقوق کو ملحوظ خاطر رکھنا اور ان کا احترام کرنا چاہیۓ۔ اس کے علاوہ، داخلہ اور روانگی کا عمل کسی دخل اندازی کے بغیر اور فطری لحاظ سے حراستی نہیں ہونا چاہیۓ۔

4- مسائل کا حل اور قانونی مدد

پناہ گاہوں کو ضروریات پر مبنی جانچ کے بعد، متاثرہ افراد کو ان کے حالات اور خواہش کے مطابق رہائش، قانونی امداد، نفسیاتی مشاورت اور معاونت، ثالثی اور طبی امداد سمیت بحرانی انتظامات کی خدمات فراہم کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیۓ۔ مقیم افراد، جن کے مقدمات زیرالتواء ہیں، جو نئے مقدمات درج کرنا چاہتے ہیں، یا جنہیں دیگر قانونی مدد درپیش ہے، پناہ گاہیں انکے قانونی مشورے اور قانونی چارہ جوئی کے لیے اندرونی یا بیرونی قانونی امداد کی خدمات کا بندوبست کرسکتی ہیں۔

5- سماجی اور معاشی مواقع

پناہ گاہوں کو مقیم افراد کو معاشرتی اور مالی طور پر آزاد اور خود انحصار بنانے کے ہدف کے تحت ان کی معاشرتی بحالی اور معاشی خودمختاری کے لیے آگہی اور تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارت کی تعلیم کے لیے دیگر تنظیموں کے تعاون یا اشتراک سے وقتاً فوقتاً تربیت اور باقاعدگی سے ورکشاپس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

دوسرا حصہ

تجویز کردہ طور طریقوں کا انڈیکس

تعمیل کا طریقہ کار اور حکمت عملی

1- انسانی حقوق کی تعمیل کی جانچ
2- ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم
3- قابلیت کی بنیاد پر جانچ کا فریم ورک (سی بی ایف)
4- نیٹ ورکنگ
5- کمیونٹی پلیٹ فارم
6- تحفظ کی پالیسیاں

خدمات کی فراہمی کے تجویز کردہ زاویے

نمبر شمار	تجویز کردہ زاویہ نظر	تجویز کردہ کاروائی اور بہترین طور طریقے	عمل درآمد ہوا یا نہیں
1	متاثرین پر مرکوز زاویہ نظر	پناہ گاہ کی تمام پالیسیوں، خدمات اورکاروائیوں کی تجدید متاثرہ افراد کے بہترین مفادات اور ضروریات کے مطابق کی جائے۔ عملہ کی تربیت کی جائے اور ان میں یہ احساس اجاگر کیا جائے کہ انھیں متاثرہ افراد کے مفادات کو مقدم رکھنا ہے۔	معمول کے مطابق سی بی ایف جائزے ، کاروائیوں اور طور طریقوں کے جائزہ کے لیے ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم
2	حقوق پر مبنی زاویہ نظر	پناہ گاہ کی تمام پالیسیوں، خدمات اور کارروائیوں کو حقوق پر مبنی نقطہ نظر کے مطابق ڈھالا جائے۔ ہر حالت میں متاثرہ مقیم افراد کے حقوق کی بالا دستی کے لیے عملہ کو تربیت دی جائے اور حقوق کی فراہمی میں کسی بھی طرح کی خلاف ورزی یا پابندی نہ کی جائے۔ مقیم افراد کو ان کے حقوق سے آگاہ کیا جائے تا کہ وہ بااختیار ہو کر ان کی طلب کر سکیں اور خلاف ورزی کی صورت میں پناہ گاہوں کے عملہ سے جواب طلبی کر سکیں۔	**اہلیت پر مبنی تربیت** مدد کی فراہمی اور طور طریقوں کے جائزہ کے لیے ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم

3	یقینی تحفظ کا زاویہ نظر	تمام تر کوشش کی جائے کہ مقیم افراد کو جسمانی، جنسی، جذباتی اور معاشی نقصان نہ پہنچے۔ مقیم افراد کے لیے ممکنہ خطرات اور نقصانات کی نشان دہی اور اسی طور سے ان میں کمی کی حکمت عملی وضع کی جائے۔	تحفظ کی پالیسیاں
4	شراکت دارانہ زاویہ نظر	مقیم افراد کو پناہ گاہ کی پالیسیوں، طریقہ کار، خدمات اور انھیں متاثر کرنے والی کارروائیوں کے بارے میں بتایا جائے اور ان پالیسیوں اور طریقہ کار کی تجدید میں ان سے مشاورت کی جائے۔ پناہ گاہ کے رہائشیوں کو پروگرامز، روزمرہ کے معمولات اور رہائش کے دوران ان کی فلاح و بہبود اور آسانی سے متعلق معاملات میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔	رہائش پذیر افراد کے ساتھ ان کی آراء جاننے کے لیے باضابطہ طور پر ریکارڈ شدہ سیشنز، ڈی ایم ایس/روانگی کے فارم میں رائے کا لکھا جانا، بحالی کی ہر سرگرمی (آگہی، تربیت وغیرہ) سے پہلے اور بعد ضرورت پر مبنی جانچ۔
5	اجتماعی نقطہ نظر	آؤٹ ریچ سرگرمیوں/طریقہ کار کو پناہ گاہ کی پالیسی کا حصہ ہونا چاہیے۔	حساس کمیونٹی پلیٹ فارمز / کمیونٹی سپورٹ گروپس تک رسائی

خدمات کی فراہمی کے تجویز کردہ طریقے

نمبر شمار	تجویز کردہ طریقے	کاروائی کے تجویز کردہ نکات اور بہترین پریکٹسز	عمل درآمد ہوا یا نہیں
1	تمام سہولیات ایک چھت تلے	پناہ گاہوں کو اپنے مینڈیٹ اور وسائل کے مطابق ایک ہی چھت کے نیچے زیادہ سے زیادہ خدمات کی فراہمی کے لیے کوشش کرنی چاہیئے۔ پناہ گاہوں کو ضرورت کے مطابق رہائش، اندرونی یا بیرونی، قانونی امداد، نفسیاتی سماجی مشاورت، پیشہ ورانہ/تکنیکی مہارتوں کی تربیت اور طبی علاج تک رسائی فراہم کرنا چاہیے۔	
2	وسیع دائرہ کار	☆پناہ گاہوں کو ایک متحرک اور دورس ریفرل نیٹ ورک تیار کرنا چاہیئے تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ متاثرہ مقیم افراد کو انصاف، صحت یابی اور بحالی کی تلاش میں کسی بندگلی کا سامنا نہ ہو۔ ☆پناہ گاہوں کو صنفی تشدد کی ایسی محفوظ اور قابل اعتماد جوابی خدمات جو ان کی فراہم کردہ خدمات کے دائرہ اختیار یا مینڈیٹ سے باہر ہوں، کی تلاش کرتے رہنا چاہیے تا کہ مقیم افراد کو ان کی ضروریات کے مطابق ان تک رسائی ممکن بنائی جا سکے۔	روانگی فارم: خدمات کے معار سے متعلق معلومات جیسے رہایش، بچوں کے لیے سہولتیں کمیونٹی پلیٹ فارمز تک رسائی ریسورس (وسائل) ڈائریکٹری

		☆مقیم افراد کی حفاظت اور ان کے بہترین مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے تیزی سے اور مؤثر طریقے سے انھیں ریفر کیا جائے ☆جہاں پناہ گاہیں مختلف افراد جیسے، نابالغ لڑکیوں، غیر ملکی شہریوں، ٹرانسجینڈر و غیرہ کو پناہ فراہم کرنے کی سہولت نہ رکھتی ہو تو وہ ان متاثرہ افراد کو متعلقہ خدمات تک ریفر کرنے کے لیے محفوظ و مامون انتظامات کریں۔ ☆روانگی کے وقت مقیم افراد کو پناہ گاہوں کی دوبارہ داخلہ کی پالیسی اور فالواپ اور ان کی خیریت جانچنے کے لیے کیے جانے والے کسی بھی طرح کے انتظامات سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ ☆روانہ ہونے والے متاثرہ مقیم افراد کو ہیلپ لائنوں اور دیگر جوابی اقدامات کرنے والوں کی فہرست بھی دینا چاہیے جن تک ہنگامی صورت حال میں رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ☆واک ان متاثرہ افراد کو بغیر کسی حوالہ کے داخلہ دیا جانا چاہیے۔	

3	شواہد پر مبنی فیصلہ سازی	پناہ گاہوں کو مؤثر اور محفوظ طریقے سے متاثرہ مقیم افراد کی معلومات اور ڈیٹا ریکارڈ کرنے کے لیے ایک ڈیٹا / ڈاکومینٹیشن سسٹم تیار کرنا چاہیے۔ اس سسٹم کو پناہ گاہیں اس بات کا اندازہ لگانے کے لئے استعمال کر کرسکتی ہیں کہ زیادہ ترکیس کہاں سے آتے ہیں، متاثرہ افراد پر عام طور پر کس طرح کا تشدد کیا جاتا ہے اور انھیں کس قسم کی خدمات اور سہولیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سسٹم اپنی کارکردگی میں خامیوں کو مانیٹر اور ان کا تجزیہ کرنے اور استعداد بڑھانے کے لیے بھی استعمال کرسکتی ہیں۔ متاثرہ افراد کی حساس تفصیلات جن سے ان کی شناخت ہوسکتی ہو، کے علاوہ اکٹھے کیے گئے اعداد و شمار کو محققین، سٹیک ہولڈرز اور پالیسی سازوں کے ساتھ شیئر کیا جانا چاہیے تاکہ وہ صنفی تشدد میں رجحانات کو سمجھ کر رسپانس نیٹ ورک میں پالیسی اصلاحات اور اس میں موجود خامیوں کو دور کرسکیں۔	ڈیجیٹل ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم کا انتخاب

4	عملہ		☆عملہ کو رہائش پذیر افراد کے حقوق کا خیال رکھنا چاہئے اوران پر سمجھوتا اورمن مانی سے ان کی خلاف ورزی نہیں کرنا چاہیے۔ ☆صنفی تشدد سے متعلقہ معاملات کی انتہائی حساس نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ، پناہ گاہوں میں عملہ کے تمام عہدوں کی بنیادی قابلیت اور مہارت کی نشان دہی کی جانی چاہئے تاکہ ایسا فریم ورک بنایا جاسکے جو عملے کی جانچ اورتربیت کے معیار کا تعین کرے۔ ☆عملہ کے تمام ارکان کو وقتاً فوقتاً صنفی حساسیت اور متاثرہ مقیم افراد سے نمٹنے کی تربیت سے گزرنا چاہئے۔ ☆پناہ گاہوں کو وقتاً فوقتاً اپنے عملہ کی سٹریس مینجمنٹ کے انتظامات کرنا چاہییں۔ ☆پناہ گاہوں کو عملہ کے لیے ایک ضابطہ اخلاق ترتیب دینا چاہیے۔ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت میں اس معاملہ کی تحقیقات اور عملہ کے متعلقہ ارکان کے خلاف مناسب کارروائی کے لیے پناہ گاہ کی سینئر انتظامیہ کو آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنی چاہئے۔	سی پی ایف پناہ گاہوں کے طریقہ کار میں تعمیل کی جانچ پڑتال

5	رسک تجزیہ اور تخفیف	پناہ گاہوں کو خطرے کی تشخیص کرنی چاہیے تا کہ ممکنہ یا آنے والے خطرات کی نشان دہی ہو سکے اور ان کے خاتمے کے لیے ایک عملی منصوبہ وضع کیا جا سکے۔ جسمانی خطرات کے پش نظر سکیورٹی کے مناسب انتظامات ہونے چاہییں۔	
6	رسائی	☆پناہ گاہیں معذورر افراد یا زخمی متاثرہ افراد کے لیے قابل رسائی ہونی چاہیئے۔ ☆پناہ گاہ میں متعلقہ مقامات پر وہیل چیئر کے لیے ریمپ ضروری ہونا چاہیے۔ ☆ایک سے زیادہ منزلوں والی پناہ گاہوں میں لفٹ ہونا ضروری ہے یا رہائشی کمرے گراونڈ فلور پر ہونے چاہہئیں۔ ☆معذورافراد کے لیے درکار خصوصی سامان کمروں اور باتھ رومز میں ضرور لگایا جانا چاہیئے۔	

خدمات کی فراہمی کے تجویز کردہ طریقے

نمبر شمار	تجویز کردہ حقوق	تجویز کردہ اہم اقدامات اور عمدہ عمل	عمل درآمد ہوا یا نہیں
1	زندگی، آزادی اور سلامتی کا حق	☆داخلہ کے وقت متاثرہ افراد کو پناہ گاہ کی تشدد، بدسلوکی، ہراساں کرنے اور بچوں کو نظرانداز کرنے کے لیے عدم برداشت کی پالیسی سے آگاہ کرنا چاہیے۔ ☆واک ان اور بغیر کسی حوالہ کے متاثرہ افراد کو داخلہ لازمی طور پر دینا چاہیے۔ ☆متاثرہ مقیم افراد کے قانونی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مناسب قانونی امداد کی خدمات دستیاب ہونی چاہئیں۔اس مقصد کے لیے جن وکلا کی خدمات لی جائیں انھیں انتہائی اہل، تربیت یافتہ، قابل اور تجربہ کار ہونا چاہیے۔ ☆پناہ گاہوں کو وقتاً فوقتاً ہر مقیم فرد کو درپیش خطرہ کا تجزیہ کرتے رہنا چاہیے۔پناہ گاہوں کے عملہ کو تشدد، بدسلوکی، دھمکیوں، بدعملی کے خلاف تربیت اور تنبیہہ کی جانی چاہیے۔ ☆تمام افراد کا ریکارڈ رکھنا ضروری ہے۔ہنگامی حالات میں فوری مدد کے حصول کے لیے قریب ترین پولیس اسٹیشن کے ساتھ بہتر روابط ہونے چاہئیں۔	پولیس پروٹوکول: فوری جواب کے لیے پولیس پروٹوکول کی تشکیل ڈی ایم ایس: ڈی ایم ایس میں داخلہ اور روانگی پر خطرہ کی سطح کا اندازہ کیا گیا۔ آنے والے تمام ملاقاتیوں کی تفصیلات ریکارڈ کی گئیں سلامتی کے لیے خطرہ بن سکنے والے شخص یا اشخاص کی نشان دہی کی گئی تاکہ اگر وہ اس سہولت پر پہنچے یا پہنچیں تو مزید احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکیں تحفظ کی پالیسیاں

		☆بالغ متاثرہ افراد اور ان کے ساتھ آنے والے بچوں کے لیے ہراساں کیے جانے سے اور بچوں کے تحفظ کی پالیسی فوری طور پر مرتب اور نافذ کرنا چاہیے۔ **جسمانی تحفظ کے اقدامات** ☆پناہ گاہوں کی بیرونی دیواریں اونچی ہونی چاہئیں۔ پناہ گاہ کے مقام پر موزوں حفاظتی گارڈز تعینات کرنا ضروری ہیں۔ ☆پناہ گاہ کے احاطہ کی بیرونی دیواروں، مرکزی داخلی اور خارجی راستوں پر کیمرے نصب ہونا چاہییں۔ کسی بھی اور ہر طرح کے ہتھیاروں کی پناہ گاہ میں اجازت نہیں ہونی چاہیے۔اہم داخلی / خارجی راستہ پر سکیورٹی گیٹ نصب کیا جانا چاہیے۔ ☆کووڈ 19 جیسے وبائی امراض جیسے کسی غیر متوقع خطرہ کے سامنے پناہ گاہوں کو خطرہ کو کم کرنے اور اس سے ہونے والے نقصان کو محدود کرنے کے لیے خطرہ کی فوری اور تیز تشخیص کرنا چاہیے۔	بچوں اور خواتین کے ساتھ سرگرمیاں انجام دینے کے لیے آنے والوں کی حوالگی کی پالیسیاں کوویڈ۔ 19 سے نمٹنے کے لیے ہنگامی پروٹوکول

2	رضا کارانہ اور باخبر رضامندی کا حق	تمام متاثرہ افراد کا داخلہ اور روانگی ان کی مرضی سے ہونا چاہیے۔ داخلہ کے لیے لازمی میڈیکل ٹیسٹنگ جیسی کوئی صوابدیدی یا مداخلتی شرط نہیں رکھنی چاہیے۔ متاثرہ مقیم افراد کو پناہ گاہوں کی تمام متعلقہ پالیسیوں کے بارے میں درست اور جامع طور پر آگاہ کیا جائے۔ مقیم افراد کو ان کو دستیاب کاروائی کے تمام راستوں اور ان تمام اقدامات کے نتائج سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ باخبر فیصلے کرنے کے اہل ہوں۔ فیصلہ سازی کے سلسلے میں مقیم متاثرہ افراد کے لیے تمام معلومات کی فراہمی اس انداز میں انجام دینے کی ضرورت ہے کہ وہ انھیں پوری طرح سے سمجھ سکیں۔ مقیم افراد پر کسی خاص فیصلے کے لیے غیر ضروری دباؤ، اثر ورسوخ یا زبردستی نہ ہو۔ پناہ گا ہیں مقیم متاثرہ افراد سے ان کی رضامندی یا کسی خاص فیصلے پر آمادگی کے اظہار کے لیے تحریری یا زبانی بیان لے سکتے ہیں۔ کسی بھی معاملے سے متعلق مقیم متاثرہ فرد	داخلہ فارم میں خصوصی طور پر بتایا گیا ہے کہ آیا اسے قواعد کی ایک نقل فراہم کی گئی ہے اور اسے سمجھ آنے والی زبان میں اس کے بارے میں بتایا گیا ہے روانگی کا فارم: اگر پناہ گاہ کو روانگی کے بعد پیروی کرنا ہے تو اس پر رضامندی درج ہے۔ آنے والے ملاقاتیوں سے ملنے کے لیے رضامندی تحریری طور پر درج ہے داخلی یا بیرونی تحقیق میں استعمال کے لیے کوئی کیس سٹڈی یا انٹرویو تیار کرنے سے پہلے مقیم فرد کی رضامندی لی گئی ہے

		کی رضامندی کوتحریری یازبانی بیان یاکسی واضح اشارے کے بغیرفرض نہیں کیا جانا چاہئے۔ خاموشی کورضامندی نہیں سمجھنا چاہئے۔	
3	رازداری اور اخفا کا حق	داخلوں کے لیے ایک نجی اورمحفوظ علاقہ مخصوص کیا جانا چاہئے جس میں عملہ کے دو ارکان سے زیادہ نہ ہوں۔مقیم متاثرہ افراد سے متعلق کوئی بھی معلومات یا ڈیٹا ان کی واضح اور باخبر رضامندی کے بغیرکسی تیسرے فریق کے ساتھ شیئرنہیں کیا جانا چاہئے۔ پناہ گاہ میں مقیم افراد کے بیڈ رومزاور باتھ رومزجیسی نجی جگہوں میں کیمرے کی تنصیب جیسے مداخلتی اقدامات نہیں کرنا چاہییں۔ خاندانی اوردوسری ملاقاتوں کے دوران مقیم افرادکی رازداری کوبرقرار رکھنا چاہیے۔ عملہ متاثرہ رہائشی افراد کے مسائل سننے کے لیے اپنی رضامندی ظاہرکرکےان کے ساتھ اعتماد کا رشتہ قائم کرتا ہے،لیکن ان کے ذاتی معاملات کے بارے میں تجسس، دخل اندازی یا اشتعال انگیزی کے ذریعہ ان کے رازداری کےحق کی خلاف ورزی کیے بغیر۔	داخلی یا بیرونی تحقیق کے استعمال کے لیے کیس اسٹڈیز یا انٹرویو تیارکرنے سے پہلے رہائشی کی رضامندی لی جاتی ہے ڈی ایم ایس: ڈی ایم ایس/ رہائشی کے ڈیٹا تک رسائی محدود ہےاور پاس ورڈ سےمحفوظ ہے متاثرہ افراد کی معلومات لیتے وقت غیرضروری افرادکوکمرے سے نکالنا یادرکھیں

4	وقار اور احترام کا حق	عملہ اپنا اختیار مقیم افراد کے ذاتی حالات کو سمجھتے ہوئے اور حساسیت کے ساتھ استعمال کرتا ہے۔ عملہ کے ارکان کو مقیم متاثرہ افراد کو ہمدردی، وقار کے احترام، اور حساسیت کے ساتھ سنبھالنے اور ان سے نمٹنے کی خاص طور پر تربیت دی جانی چاہیے۔ مقیم متاثرہ افراد کو جبری طبی معائنے اور مزدوری جیسے کسی بھی طرح کے ذلت آمیز یا ہتک آمیز سلوک کا نشانہ نہیں بنانا چاہیے۔ غیر معمولی حالات کے علاوہ جامہ تلاشیوں اور تلاشیوں سے اجتناب اور مقیم افراد کے عزت، وقار، اور جسمانی سالمیت کے حق کا احترام کیا جائے۔ رہائش کے ضوابط کا نفاذ ایک جیسا، غیر جانبدارانہ اور کسی بھی بنیاد پر امتیاز کے بغیر اور شائستہ اور غیر جارحانہ انداز میں ہونا چاہیے۔ کسی مقیم فرد کی جانب سے بدسلوکی یا ضوابط کی خلاف ورزی کی اطلاعات کی صورت میں، اسے نجی طور پر درست یا متنبہ کیا جائے نہ کہ عملہ کے متعدد ارکان، دوسرے مکینوں یا اس کے بچوں کے سامنے۔	سی پی ایف کی باقاعدہ جانچ اور متاثرہ افراد کا حساس طریقہ سے سنبھالنا یقینی بنانے کے لیے عملہ کی قابلیت پر مبنی تربیت، متاثرہ فرد سے اس کے کیس کے بارے میں پوچھ گچھ کی زبان حساس، باوقار اور احترام کی حامل ہے۔ مثلاً ایسا کچھ کہنے سے گریز کریں کہ کیا آپ نے اپنی جان لینے کی کوشش کی ہے؟

5	عدم تفریق کا حق	عملہ کے تمام اراکین کو قانون اور عملہ کے لیے داخلی پالیسیوں کی پابندی کرنا اور کسی امتیاز یا ذاتی تعصب کی بنیاد پر داخلہ نہیں روکنا چاہیے۔ پناہ گاہ میں مقیم تمام افراد کے ساتھ یکساں، ایک جیسا اور منصفانہ سلوک کیا جانا چاہئے۔ پناہ گاہ کو قبیلہ، نسل، رنگ، زبان، ذات، طبقہ جیسے کسی بھی معاشرتی یا معاشی پیمانہ پر کسی متاثرہ فرد کو داخلہ سے انکار کرنے کا حق نہیں ہونا چاہئے۔ پناہ گاہ میں کسی ایک مذہب یا نظریہ کو کسی دوسرے پر ترجیح نہیں دی جاسکتی۔	ڈی ایم ایس: داخلہ نہ ہونے کی وجہ پری ایڈمشن فارم میں بیان کی جائے گی متاثرہ فرد کے مذہب سے متعلق سوالات لازمی نہیں ہیں
6	ظالمانہ، غیر انسانی اور ذلت آمیز سلوک سے آزادی کا حق	مقیم متاثرہ افراد کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے تمام اقدامات قانون کے مطابق ہونا چاہئیں۔ پناہ گاہ میں متاثرہ افراد سے کسی بھی طرح کے ظالمانہ، غیر انسانی یا ذلت آمیز سلوک میں ملوث کسی بھی اور تمام افراد کے خلاف بلا توقف اور فوری کارروائی کی جانی چاہئے۔	پناہ گاہ کے اندر حکمت عملی کے ساتھ شکایت خانہ نصب کیا گیا ہے شکایت کمیٹی قائم کی گئی ہے حساسیت کو بڑھانے کے لیے قابلیت پر مبنی عملے کی تربیت

7	نقل و حرکت کی آزادی	پناہ گاہ میں مقیم متاثرہ افراد کونقل وحرکت کی آزادی کاحق حاصل ہے پناہ گاہیں دن کے کچھ اوقات میں مکینوں کی نقل وحرکت پر ان کی حفاظت اور بہترین مفاد میں پابندی عائد کرسکتی ہیں۔ داخلہ کے وقت متاثرہ افراد کوان اوقات اور پالیسیوں سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ اگر کسی مقیم متاثرہ فرد کونقل وحرکت سے کسی سنگین خطرہ کا سامنا کرنا پڑسکتا ہوتوانھیں اپنی نقل وحرکت محدود کرنے کا مشورہ اور ہدایت دی جاسکتی ہے لیکن انھیں اس حق کو ترک کرنے پر مجبورنہیں کیا جاسکتا۔ اس حق کو صرف حالیہ وبائی بیماری کووڈ (COVID19) جیسے غیرمعمولی حالات ہی میں پناہ گاہ کے اعلان کردہ پروٹوکولز کے تحت محدود کیا جاسکتا ہے۔اس حق کی کسی بھی قسم کی پابندی یا رکاوٹ کے بارے میں مکینوں کووضاحت اوراطلاع دینا ہوگی۔	

8	مذہبی آزادی کا حق	مقیم افراد سے ان کے مذہب کی بنا پر امتیازی سلوک یا طرف داری نہیں کی جانی چاہئے۔ کسی بھی مقیم فرد پر کسی مذہب یا مذہبی نظریہ کو مسلط نہیں کیا جانا چاہئے اور نہ ہی کسی رہائشی کو اس کی رضامندی کے سوا کسی مذہبی سرگرمی میں حصہ لینے پر مجبور کیا جانا چاہیے۔ تمام مقیم افراد کو آزادانہ اور پرامن طریقے سے اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی ہونی چاہئے۔	
9	ملاقاتوں کا حق	تمام مقیم افراد کو خاندان اور دوستوں سے پناہ گاہوں میں ملنے یا ملنے سے انکار کا حق ہونا چاہیے۔ پناہ گاہیں مقیم افراد کو رشتہ داروں سے ملنے کے لیے نہ دھمکائیں، نہ دباؤ ڈالیں اور نہ مجبور کریں۔ پناہ گاہوں کو نجی، آرام دہ اور پرسکون اور محفوظ ماحول میں ملاقات کے لیے انتظامات کرنا ہوں گے۔	ڈی ایم ایس: استحصال کرنے والے کو نشان زد کرنا ملاقات کی رضامندی کو درج کرنا

10	شکایت کا حق	عملہ کے ارکان یا مکینوں کے خلاف خفیہ اور گمنام طور پر شکایت درج کروانے کے لیے مکینوں کو شکایت کا نظام فراہم کرنا ضروری ہے۔ مقیم افراد بغیر کسی ردعمل یا خوف کے، گمنام یا کسی اور طرح سے، شکایت درج کروانے کے قابل ہونے چاہییں۔	پناہ گاہ کے اندر حکمت عملی کے ساتھ شکایت خانہ نصب کیا گیا ہے شکایت کمیٹی قائم کی گئی ہے
11	سماجی اور اقتصادی مواقع کا حق	پناہ گاہوں کو تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارت کی تربیت کا بندوبست کر کے متاثرہ افراد کی معاشرتی بحالی، معاشی آزادی اور خود انحصاری پر توجہ دینا ہوگی۔ اہم معاشرتی امور پر آگہی اور مقیم افراد کی تعلیم کے لیے وقتاً فوقتاً ورکشاپس اور تربیت کا اہتمام کرنا چاہیے۔	وسائل کا نیٹ ورک ڈیٹا بیس: رہائشی صنعتی پروفائل میں پناہ گاہ میں حاصل کردہ مواقع کی تعداد شامل ہے مقیم فرد کی ورکشاپ پر رائے درج ہے مقیم افراد کیلئے شرکت کے سرٹیفکیٹ

12	مناسب معیار زندگی کا حق	داخلہ کے بعد جتنا جلد ممکن ہو، تمام مقیم افراد کو پناہ گاہ میں زندگی کے بارے میں باضابطہ طور پر آگاہ کرنا چاہیئے، اس میں روزمرہ کے معمولات بھی شامل ہیں، تا کہ وہ اس نئے ماحول میں پریشانی محسوس نہ کریں۔ پناہ گاہ کا ماحول خوش گوار، آرام دہ، غیر رسمی، طعن و تشنیع سے پاک، معاون اور دوستانہ ہونا چاہیئے۔ ماحول کو اس دستاویز میں بتائے گئے تمام حقوق کے لیے سازگار ہونا چاہیئے۔ رہائش کے لیے جگہ مختص کرنے، رہائش گاہ میں روزمرہ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور مشترکہ مقامات کے استعمال میں مقیم افراد کی سہولت کو مدنظر رکھا جائے۔ جہاں تک ممکن ہو پناہ گاہ کو بھیڑ سے بچایا جائے۔ متاثرہ افراد کو صاف ستھرا بستر، صاف کپڑے، صابن، شیمپو، دانتوں کا برش، ٹوتھ پیسٹ، سینیٹری نیپکن اور بیت الخلا میں استعمال ہونے والی دیگر اشیا کی فراہمی ضروری ہے۔	سی بی ایف: اہلیت کی بنیاد پر جانچ اور عملے کی تربیت مقیم فرد کی رائے

		متاثرہ افراد کو صاف ستھرا، حفظانِ صحت سے بھرپور، متناسب اور مناسب کھانا مہیا کیا جائے۔ اگر کسی مقیم فرد کی کچھ مخصوص غذائی ضروریات ہیں تو پناہ گاہ کو ان کی تکمیل کے لیے پوری کوشش کرنی چاہیے۔	
13	آرام اور فرصت کا حق	مقیم افراد کو ٹی وی، ٹیلی فون اور کتابوں سمیت تفریحی سہولیات تک رسائی ہو۔ پناہ گاہوں کو خواتین کی معاشرتی تنہائی کو دور کرنے کے لیے سرگرمیوں کا انعقاد کرنا ہوگا۔ تہوار منانا، محلّہ میں جمع ہونا، بچوں کے پروگرام، منظّم سیر و تفریح، فلمی شو وغیرہ رہائشیوں کے سماجی روابط برقرار رکھنے کے کچھ طریقے ہو سکتے ہیں۔	نیٹ ورکنگ: اگر کسی پناہ گاہ میں وسائل نہ ہوں تو دوسری تنظیموں سے مدد لی جاسکتی ہے
14	صحت کا حق	**جسمانی صحت** پناہ گاہوں کو صورت حال کے مطابق مقیم متاثرہ افراد کو اندرونی طور پر یا باہر میڈیکل چیک اپ، مشورے اور علاج معالجہ فراہم کرنا ہوگا۔ کسی بھی مقیم فرد کو لازمی طور پر حمل کے ٹیسٹ جیسے مداخلتی طبی معائنے پر مجبور نہ	ذہنی صحت کے ماہرین کی فہرست ایمرجنسی اقدام اور باقاعدگی سے چیک اپ کے لیے ڈاکٹروں اور ہسپتالوں کی فہرست

		کیا جائے۔اگر کسی مقیم فرد کوکوئی متعدی بیماری لگ جائے تو باقی رہائشی آبادی سے دور ایک الگ کمرے میں اس کی قرنطائن کا فوری بندوبست کیا جائے۔ **ذہنی صحت** پناہ گاہوں کومقیم افراد کے لیے اندرونی یا بیرونی معیاری نفسیاتی مشاورت کے لیے خاطرخواہ انتظامات کرنا ہوں گے اورمتاثرہ افراد کی رضامندی سے جب بھی انھیں ضرورت ہو ان تک رسائی فراہم کرنا ہوگی۔اگرمقیم فرد شدید ذہنی دباو کا شکار ہواور اسے فوری توجہ کی ضرورت ہوتومشاورت کی خدمات داخلہ کے وقت دستیاب ہونی چاہئیں۔ان امدادی خدمات فراہم کرنے والے افراد کو انتہائی تربیت یافتہ، اہل اور متعلقہ تجربے کا حامل ہونا چاہیۓ تاکہ مقیم افراد کی صورت حال خراب نہ ہو اور نہ ہی انہیں پھر سے اذیت سے گزرنا پڑے۔	

15	بچوں کے حقوق کا احترام	مقیم افراد کے ساتھ آئے بچوں یا کم عمر متاثرہ افراد کے لیے رہائش گاہ کے اندر کم سے کم غیر رسمی تعلیم کی سہولیات ضرور دستیاب ہوں۔ بچوں کے لیے صحت مند اور غذائیت سے بھرپور غذا جس میں پھل، دودھ وغیرہ شامل ہوں، کی فراہمی ضروری ہے۔ تفریحی سرگرمیوں جیسے ٹی وی، بورڈ گیمز، بیرونی کھیلوں کے لیے میدان وغیرہ کا اہتمام ہونا چاہیئے۔ ماؤں اور پناہ گاہ کے عملہ کو بچوں کی دیکھ بھال اور بچوں کے حقوق سے متعلق سکھایا جائے۔ بچوں کو پناہ گاہ کے احاطہ میں عملہ، مکینوں، ماؤں، دیگر بچوں سے ہر طرح کی زیادتی، تشدد اور ہراسانی سے بچانے کے لیے بچوں کی حفاظت اور تحفظ کی پالیسی بنائی جانی چاہیئے اور اسے لازمی طور پر پناہ گاہ میں آویزاں کیا جانا چاہیئے۔	بچوں کی حفاظت کی پالیسی بچوں سے متعلق والدہ، ٹیچر، عملہ کے تاثرات کو تحریر کرنا